السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے تین رکعات وتر پڑھنے کی نیت کی لیکن نماز کے دوران ہی اس نے رکعات کی تعداد میں اضافی کا ارادہ کرلیا تو کیا یہ جائز ہے؟ کیا اذان کے بعد بھی تحیۃ المسجد جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ تین وتر دو سلام کے ساتھ پڑھے جایئں اگر تین سے زیادہ پڑھے تو افضل ہے وتر گیارہ رکعت تک پڑھے جاسکتے ہیں ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر دے اگر تین رکعات پڑھنے کی نیت کی اور تکبیر کے بعد زیادہ رکعت پڑھنے کا ارادہ کیا تو یہ جائز ہے۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت کے اضافہ پھر اس کے بعد ایک رکعت پڑھنے کا ارادہ کیا تو (ان شاء اللہ) اس میں کوئی حرج نہیں۔ تحیۃ المسجد اذان کے بعد بھی جائز ہے اور نماز سے پہلے کی سنت راتبہ کے طور پر بھی یہ کافی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص441

محدث فتویٰ